سپارہ ٦
الجزء السادس

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٤٨﴾

۱۴۸۔ اللہ بُری بات کا اظہار پسند نہیں کرتا، مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کا ظلم بیان کر سکتا ہے) اللہ خوب سننے والا ہے، کامل طور پر آگاہ ہے۔

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿١٤٩﴾

۱۴۹۔ (لیکن) اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ اور (کسی کی) بُرائی سے درگزر ہی کرو تو اللہ بھی یقیناً بہت درگذر کرنے والا، (حالانکہ) بہت قدرت رکھنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾

۱۵۰۔ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسولوں کے درمیان (انہیں ماننے کے لحاظ سے) فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہیں مانیں گے اور اس کے درمیان درمیان کوئی راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥١﴾

۱۵۱۔ وہی حقیقی کافر ہیں اور ان کافروں کے لیے ہم نے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٥٢﴾

ع 21 11 1

۱۵۲۔ اور (اس کے بخلاف) جو لوگ اللہ اور اُس کے تمام رسولوں پر ایمان لائے اور (ماننے کے لحاظ سے) اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ یقیناً ان کے (اعمال کے) اجر دے گا۔ اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِن ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾

۱۵۳۔ (اے رسول) یہ اہلِ کتاب تم سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ تم اُن کیلئے آسمان سے ایک کتاب اُتار لاؤ۔ اُنہوں نے موسیٰؑ سے تو اس سے بھی بڑھ کر (مجرمانہ) مطالبہ کیا تھا۔ اُنہوں نے کہا تھا ہمیں اللہ ہی ظاہر میں اعلانیہ دکھاؤ، تب اُن کے (اسی) ظلم کی وجہ سے اُنہیں عذاب نے آ پکڑا تھا۔ پھر اُنہوں نے اس کے بعد کہ اُن کے پاس کھلے کھلے نشان آ چکے تھے بچھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا تھا۔ اس پر بھی ہم نے (اُن کے) اس (جرم) سے درگزر کیا اور موسیٰؑ کو کھلا غلبہ دیا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ
وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا
﴿١٥٤﴾

۱۵۴۔ (دامنِ کوہ میں) اُن سے پختہ عہد لیتے ہوئے ہم نے کوہِ طُور کو اُن پر بلند کیا اور اُنہیں کہا: اس دروازے میں فرمانبرداری کرتے ہوئے داخل ہو۔ اور ہم نے اُن سے یہ بھی کہا: سَبَت کے بارے میں زیادتی سے کام نہ لو اور (سَبَت کا قانون نہ توڑو اور ان باتوں پر) اُن سے پختہ اقرار لیا تھا۔

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم
بِآيَاتِ اللَّـهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ
بَلْ طَبَعَ اللَّـهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

۱۵۵۔ پھر اُن کے اپنا عہد توڑنے، اللہ کے احکام کا انکار کرنے، نبیوں کا ناحق مقابلہ کرنے اور اُن کے اس قول کی وجہ سے کہ ہمارے دل غلافوں میں ہیں، یہی نہیں بلکہ اُن کے کفر کیوجہ سے (بھی) اللہ نے اُن (کے دلوں) پر مہر کر دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾

۱۵۶۔ نیز (مسیح کے مقابلے میں) اُن کے کفر اور مریم پر بہت بڑا بہتان باندھنے کی وجہ سے،

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّـهِ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ وَلَـٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ
الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ

۱۵۷۔ اور اُن کے اس باطل ادعا کے باعث کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابنَ مریم اللہ کے (جھوٹے) رسول کو قتل کر دیا ہے، حالانکہ انہوں نے نہ تو اُسے قتل کیا تھا اور نہ اُسے صلیب ہی پر مارا تھا بلکہ وہ (مسیح) اُن (یہود) کے لیے (فوت شدہ کے)

مَا لَهُمۡ بِهِ مِنۡ عِلۡمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾

مشابہہ بنادیا گیا تھا، جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے وہ یقیناً اس (واقعہ) کے متعلق شک و شبہ میں مبتلا ہیں۔ اُنہیں اس (کی موت) کے متعلق کوئی قطعی علم نہیں اور اُنہوں نے محض گمان ہی کی پیروی کی ہے۔ اُنہوں نے اس (مسیح) کو یقینی طور پر قتل نہیں کیا تھا (اور مسیح کا یقینی اور علمی طور پر صلیب پر مرنا ثابت نہیں)۔

بَلۡ رَفَعَهُ اللّٰهُ إِلَيۡهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے اُسے اپنی جناب میں عزت و رَفعت دی تھی۔ اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَإِنۡ مِنۡ أَهۡلِ الۡكِتَابِ إِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهِ قَبۡلَ مَوۡتِهِ ۖ وَيَوۡمَ الۡقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾

۱۵۹۔ اہلِ کتاب میں (خواہ وہ عیسائی ہو یا یہودی) کوئی بھی نہیں مگر وہ اپنی موت سے پہلے اُس (کی اس صلیبی موت) پر ضرور ایمان رکھتا ہے اور قیامت کے دن وہ (۔ مسیح) ان کے خلاف گواہ ہو گا۔

فَبِظُلۡمٍ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيلِ اللّٰـهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾

۱۶۰۔ جن لوگوں نے یہودیت اختیار کرلی اُن کے ظلم کی وجہ سے ہم نے اُن پر کئی ایک اچھی چیزیں جو پہلے اُن کیلئے حلال کی گئی تھیں (بطور سزا) حرام کر دیں اور اُن کے اللہ کے راستے سے خود رکنے اور بہت سے لوگوں کو روکنے کی وجہ سے (بھی اُنہیں یہ سزا دی گئی)۔

وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾

۱۶۱۔ نیز اُن کے سود لینے کی وجہ سے ، حالانکہ اُنہیں اس سے منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے اموال ناحق خورد برد کرنے کی وجہ سے، ہم نے اُن میں سے حق چھپانے والوں کیلئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

لَٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾ ع 22 10 2

۱۶۲۔ لیکن اُن میں سے علم میں پختہ لوگ اور یہ مومن اس (کلامِ الٰہی) کو جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اور تم سے پہلے بھیجا گیا تھا مانتے ہیں، خُصُوصاً نماز قائم رکھنے والے، زکٰوۃ دیتے رہنے والے اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان رکھنے والے ہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم جلد ہی بہت بڑا اجر دیں گے۔

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ

۱۶۳۔ جس طرح ہم نے نوحؑ اور اُس کے بعد کے نبیوں پر وحی بھیجی تھی اس طرح یقیناً ہم نے تمہاری طرف بھی وحی بھیجی ہے اور ہم نے ابراہیمؑ، اسماعیلؑ ، اسحٰقؑ ، یعقوبؑ اور (اُس کی راست باز) اولاد، نیز عیسیٰؑ ، ایوبؑ ، یونسؑ ، ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی۔

وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿١٦٣﴾

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ﴿١٦٤﴾

۱۶۴۔ اور بھی کچھ رسول ہیں (جن کی طرف وحی نازل کی گئی، اس سے پہلے) جن کا ذکر ہم تم سے کر چکے ہیں اور بہت سے ایسے رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے تم سے نہیں کیا اور موسیٰؑ سے ہم نے صریح الفاظ میں باتیں کیں۔

رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾

۱۶۵۔ یہ تمام رسول (ایمان و نیکی پر) خوشخبری دینے والے اور (کفر و بد عملی پر) متنبہ کرنے والے تھے، (اور اس لیے بھیجے گئے تھے) تاکہ رسولوں کے (آنے کے) بعد لوگوں کا اللہ کے سامنے کوئی عذر نہ رہے۔ اللہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

لَٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾

۱۶۶۔ (بے شک متعصّب نہ مانیں) لیکن اللہ اس (کلام) کے ذریعہ جو اُس نے تمہاری طرف اتارا ہے گواہی دیتا ہے کہ اُس نے اسے اپنے علم پر مشتمل کر کے اتارا ہے اور ملائکہ بھی گواہی دیتے ہیں، ہر چند کہ گواہ ہونے کے لحاظ سے اللہ ہی کافی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾

۱۶۷۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کا راستہ اختیار کرنے سے روکا وہ یقیناً پرلے درجے کی گمراہی میں بھٹک گئے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾

۱۶۸۔ (اسی طرح) جن لوگوں نے کفر اور ظلم کا طریقہ اختیار کیا اللہ اُنہیں (اُن کی توبہ کے بغیر) ہرگز معاف نہیں کریگا۔ اور نہ انہیں کوئی راستہ دکھائے گا۔

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾

۱۶۹۔ جہنم کے راستے کے سوا، وہ اُس میں لمبے عرصہ کے لیے رہ پڑنے والے ہوں گے اور یہ (کام) اللہ کے لیے آسان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾

۱۷۰۔ اے لوگو! یہ رسولؐ تمہارے پاس تمھارے رب کی طرف سے سچائی لے کر آچکا ہے اس لیے اُسے قبول کرلو (کہ یہی) تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم انکار کرتے ہو تو (دیکھو)! آسمانوں اور زمین کی تمام کائنات اللہ ہی کی ہے اور اللہ کامل طور پر آگاہ، بڑی حکمت والا ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا
الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ
اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ
وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ
وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انْتَهُوا خَيْرًا
لَكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ
سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾ ع 23 9 3

۱۷۱۔ اے اہلِ کتاب (کے مسیحی گروہ): اپنے دین میں غلو سے کام نہ لو، اللہ کے بارے میں صحیح بات کے سوا کچھ نہ کہو، مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کا صرف رسول اور اُس کی بشارت و رحمت (کا ظہور) ہے۔ جو اُس نے مریم پر نازل کی تھی، اس لیے تم اللہ اور اُس کے سب رسولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ بات) نہ کہو: (خدا) تین ہیں، (اس سے) باز آجاؤ (یہی) تمہارے لیے بہتر ہے۔ اللہ ہی اکیلا معبود ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اُس کا کوئی بیٹا ہو، جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے، اللہ کا کارساز ہونا بالکل کفایت کرتا ہے۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ
الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ
عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ
إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾

۱۷۲۔ مسیحؑ اسے ہرگز برا نہیں مناتا کہ وہ اللہ کا ایک بندہ (متصوّر) ہو اور نہ ملائکہ ہی جو (اللہ کے) مقرّب ہیں (اسے اپنے لیے عار سمجھتے ہیں) جو لوگ اس (خدائے واحد) کی عبادت کو عار سمجھتے اور تکبّر کرتے ہیں تو (دیکھو! وقت آتا ہے کہ) وہ (خدائے برتر) اُن سب کو اکٹھا کر کے اپنے سامنے حاضر کرے گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ

۱۷۳۔ (اُس وقت ایسا ہوگا) کہ جو لوگ ایمان لائے تھے اور اُنہوں نے اُس کے مناسب کام کیے

فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّـهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾

تھے اُنہیں وہ اُن (کی نیکیوں) کا پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے اُنہیں زیادہ بھی دے گا، اور جن لوگوں نے اس (اللہ) کی عبادت کو عار سمجھا تھا اور تکبّر کیا تھا اُنہیں وہ دردناک سزا دے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ﴿١٧٤﴾

۱۷۴۔ اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمھاری طرف (محمد رسول اللہ ﷺ کے وجود میں) ایک جگمگاتا ہوا نور نازل کیا ہے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّـهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾

۱۷۵۔ سو اب جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اُسے مضبوطی سے تھاما تو وہ ضرور اُنہیں اپنی رحمت اور فضل (کے دامن) میں لے لے گا اور اُنہیں اپنی طرف (پہنچانے والے) سیدھے راستے پر چلا دے گا۔

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّـهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّـهُ لَكُمْ

۱۷۶۔ تم سے اس کلالہ کی وراثت، کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (جس کی نہ اصل موجود ہو نہ نسل یعنی نہ اولاد موجود ہو اور نہ ماں باپ میں سے کوئی زندہ ہو)، کہہ دیجئے: اللہ تمھیں ایسے کلالہ کے بارے میں بتاتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص مر جائے اور اُس کی اولاد بھی (موجود) نہ ہو، ہاں اُس کی بہن موجود ہو تو جو کچھ اس شخص نے چھوڑا اُس کا نصف

أَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ
﴿١٧٦﴾

اُس (بہن) کا ہو گا، لیکن اگر (وہ بہن فوت ہو جائے اور) اُس (بہن) کی کوئی اولاد موجود نہ ہو تو وہ (۔اس کا کلالہ بھائی) اُس (کے پورے ترکے) کا وارث ہو گا اور اگر (مرنے والے کلالہ کی ایک نہیں بلکہ) دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں تو جو کچھ اُس (کلالہ بھائی) نے چھوڑا ہے اُس کا دو تہائی اُن (بہنوں) کا ہو گا، اور اگر وہ (وارث) بھائی بہن (ملے جلے) ہوں۔ کچھ مرد اور کچھ عورتیں تو (پھر پورا ترکہ اُن میں اس قانون کے مطابق تقسیم کیا جائے کہ) مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہو۔ اللہ تمھیں کھول کر بتاتا ہے تا تم بھٹکتے نہ پھرو۔ اللہ ہر ایک امر سے پوری طرح آگاہ ہے۔

24 ع 5 4

(5) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ المائدۃ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللّٰـهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١﴾

۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (اللہ کی قائم کردہ) بندشوں کی پوری پابندی کرو۔ تمھارے لئے چرنے والے چوپائے کی قسم کے سب جانور اُن کے سوا جن (کی ممانعت) کا حکم (آگے چل کر) تمھیں دیا جائے گا۔ حلال کیے گئے ہیں، مگر جب تم حالتِ احرام میں ہو تو (اُس وقت اُن کا) شکار حلال نہ سمجھنا۔ اللہ اپنے ارادے کے مطابق حکم دیتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللّٰـهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ

۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شعائر اللہ کی (۔ان چیزوں کی جن سے اللہ کی ذات و صفات کا علم حاصل ہوتا ہے) بے حرمتی نہ کرو، نہ عزت والے مہینے کی، نہ قربانی کے جانوروں کی، نہ (بیت اللہ کی طرف لے جائے جانے والے جانوروں کی) جن کی گردنوں میں (نشان دہی کیلئے) پٹے ڈال دیئے جاتے ہیں اور نہ عزت والے گھر (۔خانہ

قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ ۖ إِنَّ اللَّـهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

کعبہ) کا قصد کرنے والوں کی جو اپنے رب سے فضل اور (اُس کی) رضا چاہتے (ہوئے اُس طرف جارہے) ہیں، البتہ جب تُم احرام کھول دو تو (حدود حرم کے باہر) شکار کر سکتے ہو۔ کسی قوم سے (تمہاری یہ) دشمنی کہ اُنہوں نے تمھیں عزت والی مسجد (میں جانے) سے روک دیا تھا تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کردے کہ زیادتی کرنے لگو، نیکی اور تقویٰ کی ہر بات میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی (ظلم و ستم اور خیانت) میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اللہ کا تقویٰ کرو اور (یاد رکھو!) اللہ (بدی کی) سزا دینے میں یقیناً سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّـهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ

۳۔ تم پر حرام کیا گیا ہے: مردار، خون، سؤر کا گوشت اور وہ چیز جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، اور گلا گھٹ کر مرا ہوا، چوٹ کھا کر مرا ہوا، بلندی سے گر کر مرا ہوا اور سینگ لگ کر مرا ہوا (جانور) اور وہ جسے کسی درندے نے کھایا ہو مگر وہ (حرام نہیں) جسے تم (اُس کے مرنے سے پہلے) ذبح کرلو، نیز (وہ جانور بھی حرام ہے) جسے آستانوں (کے نام) پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ (بات بھی حرام ہے) کہ تم تیروں (کے پانسوں وغیرہ) سے قسمت

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾

معلوم کرو۔ یہ سب فاسقانہ باتیں ہیں۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ آج تمھارے دین کی طرف سے مایوس ہو چکے ہیں، اس لیے تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ اپنے دلوں میں میری خشیت رکھو۔ آج میں نے تمھارے (فائدے کے) لیے تمھارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمھارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا ہے (پس ان قیود کی پابندی کرو)، مگر جو شخص بھوک سے بے بس کر دیا جائے (لیکن) وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو، (اور اس طرح مجبوراً اُسے کوئی ایسی حرام چیز استعمال کرنی پڑ جائے) تو (اُس پر گرفت نہیں) بے شک اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَسْاَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۖ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾

۴۔ تم سے دریافت کرتے ہیں: اُن کیلئے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہہ دیجئے: تمام پاکیزہ چیزیں تمھارے لیے حلال کی گئی ہیں، نیز جن شکاری جانوروں کو تم شکار کا طریق سکھاتے ہوئے سُدھا لو (تو اُن کا کیا ہوا شکار بھی تمھارے لیے حلال ہے)، سو جس شکار کو وہ تمھارے لیے (مار کر یا زندہ) روکے رکھیں (اور اُس میں سے خود نہ کھائیں) تو اُسے بھی تم کھا سکتے ہو، کیونکہ تم اُنہیں اُس علم کے ذریعہ

سکھاتے ہو جو اللہ نے تمھیں سکھایا ہے، البتہ اُس پر اللہ کا نام لے لیا کرو۔ اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے۔

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٥﴾ ع ۵

۵۔ آج تمام پاکیزہ چیزیں تمھارے لیے حلال کر دی گئی ہیں۔ اُن لوگوں کا کھانا جنہیں (الٰہی) کتاب دی گئی ہے تمھارے لیے حلال ہے اور تمھارا کھانا اُن کیلئے حلال ہے۔ (شادی کیلئے) پاک دامن مومن خواتین اور جن لوگوں کو تم سے پہلے (الٰہی) کتاب دی گئی تھی اُن کی پاک دامن خواتین، جب تم اُنہیں اُن کے مہر دے دو، تمھارے لیے جائز ہیں، بشرطیکہ تم (اُنہیں) نکاح میں لانے والے ہو نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے والے بنو اور نہ چوری چھپے آشنائی رکھنے والے، جس شخص نے ایمان (کی روش اختیار کرنے) کا انکار کیا تو (وہ سمجھ لے کہ) اُس کا عمل اکارت گیا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں میں سے ہوگا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى

٦۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کیلئے اُٹھو (اور اُس کا عزم کرو) تو (وضو کرو اور اُس کیلئے) اپنے منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کرو۔ اور دونوں ٹخنوں تک اپنے پاؤں (دھو لیا کرو)، اگر تم جنابت کی

الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾

حالت میں ہو تو نہا کر اچھی طرح پاک و صاف ہو جایا کرو۔ اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی شخص جائے ضرور سے (رفع حاجت کر کے) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور تمھیں پانی میسر نہیں تو (تیمم کیلئے) پاک مٹی کا قصد کرو اور اُس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو۔ اللہ تم پر کسی قسم کی مشقت نہیں ڈالنا چاہتا بلکہ وہ تمھیں پاک صاف کرنا اور تم پر اپنا انعام پورا کرنا چاہتا ہے تاکہ تم شکر گزاری اختیار کرو۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

۷۔ (اے مسلمانو!) اپنے پر اللہ کا احسان یاد کرو (جو نزولِ قرآن کی شکل میں ہوا) اور (اُس پر عمل کیلئے) وہ پختہ عہد بھی جس کے ساتھ اُس نے تمھیں مضبوط کیا۔ جب تم نے کہا تھا: ہم نے (تمہارا یہ فرمان) سنا اور (اُسے) قبول کیا۔ اللہ کا تقویٰ کرو، اللہ تو سینوں کی باتوں سے بھی کامل طور پر آگاہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا

۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر (حقوق کے) پوری طرح محافظ اور انصاف کی

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

گواہی دینے والے بن جاؤ۔ کسی قوم کی دشمنی تمھیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کردے کہ انصاف سے کام نہ لو، (ہر حالت میں) انصاف کرو۔ یہ تقویٰ سے قریب تر ہے۔ اللہ کا تقویٰ کرو۔ تمھارے تمام اعمال سے اللہ کامل طور پر باخبر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۙ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾

۹۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے اُس کے مطابق عمل کیا ہے اُن سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ ان کی حفاظت کی جائے گی اور اُن کیلئے بہت بڑا اجر (مقدر) ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾

۱۰۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور ہمارے احکام کو جھٹلایا ہے تو وہ یقیناً جہنمی ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

ع 2 6 6

۱۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا اپنے اُوپر وہ احسان یاد کرو جب ایک قوم کے لوگوں نے تم پر دست درازی کا پورا پورا ارادہ کرلیا تھا مگر اُس نے اُن کے ہاتھ تم (پر اُٹھنے) سے روک دیئے۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

۱۲۔ اللہ نے بنی اسرائیل سے (بھی اسی طرح) پختہ عہد لیا تھا اور (اللہ فرماتا ہے) ہم نے اُن میں سے

عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾

بارہ سردار مقرر کیے تھے اور اللہ نے کہا تھا : میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے عبادت کو قائم رکھا، صدقات دیتے رہے۔ میرے رسولوں کو مانا، اُن کی تعظیم و تکریم کرتے ہوئے اُن کی مدد کی اور اللہ کے سامنے اچھا عمل پیش کیا تو میں تمہاری بُرائیاں تم سے ضرور دور کردوں گا اور تمھیں یقیناً ایسے باغوں میں پہنچاؤں گا جن کے نیچے سے (اُنہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں، مگر تم میں سے اس (عہد) کے بعد جس نے کفر کی روش اختیار کی تو (وہ سمجھ لے کہ) وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۙ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ پھر یہ اُن کا اپنے پختہ عہد (اطاعت) کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے دور پھینک دیا اور اُن کے دل سخت کردیئے (اب اُن کا یہ حال ہے کہ الٰہی کتاب میں تحریف کرتے ہوئے) وہ (اُس کے) الفاظ اُن کی جگہوں سے بدل ڈالتے ہیں اور جس بات کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی اُس کا ایک بڑا حصہ چھوڑ بیٹھے ہیں۔ (اے مخاطب!) تم ہمیشہ اُن کی کسی نہ کسی (ایسی) خیانت پر اطلاع پاتے رہو گے۔ ہاں، اُن میں سے چند ایک اس سے مستثنٰی ہیں۔ سو اُن سے درگزر کرو اور

اعراض کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّـهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں اُن سے بھی ہم نے اُن کا پختہ عہد لیا تھا۔ مگر وہ، جس بات کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی، اُس کا ایک بڑا حصہ چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تب (سے) ہم نے اُن کے (مختلف فرقوں کے) درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے اور ضرور (وہ وقت آئے گا جب) اللہ اُنہیں بتائے گا کہ وہ (دُنیا میں) کیا بناتے رہے ہیں۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّـهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اے اہل کتاب! ہمارا رسولؐ تمہارے پاس آچکا ہے۔ وہ (الٰہی) کتاب کی بہت سے اُن باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پردہ ڈالتے ہو اور بہت سی باتوں سے درگذر بھی کر جاتا ہے۔ اللہ کی طرف سے تمہارے پاس عظیم الشان نور (۔ محمد رسولؐ اللہ) اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب (۔قرآن مجید) یقیناً آچکی ہے۔

يَهْدِي بِهِ اللَّـهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ

۱۶۔ اس کے ذریعہ اللہ اپنی رضا کی پیروی کرنے والوں کو سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں (ہر قسم کی) تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور اُنہیں سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

وَيَهۡدِيهِمۡ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيمٍ ﴿١٦﴾

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّ اللَّـهَ هُوَ الۡمَسِيحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قُلۡ فَمَنۡ يَمۡلِكُ مِنَ اللَّـهِ شَيۡـًٔا إِنۡ أَرَادَ أَنۡ يُهۡلِكَ الۡمَسِيحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ وَأُمَّهُۥ وَمَنۡ فِي الۡأَرۡضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّـهِ مُلۡكُ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَاللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

۱۷۔ جو لوگ کہتے ہیں اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے اُنہوں نے یقیناً کفر کا ارتکاب کیا، کہہ دیجئے: جب اللہ نے مسیح ابن مریم اور اُس کی والدہ اور اُن سب کو جو (اُس وقت) زمین میں تھے ہلاک کرنے کا ارادہ کیا تھا تو کون اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی کر سکا تھا۔ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی موجودات پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

وَقَالَتِ الۡيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحۡنُ أَبۡنَآءُ اللَّـهِ وَأَحِبَّـٰٓؤُهُۥ ۚ قُلۡ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوبِكُمۡ ۖ بَلۡ أَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ ۚ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَشَآءُ ۚ وَلِلَّـهِ مُلۡكُ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۖ وَإِلَيۡهِ الۡمَصِيرُ ﴿١٨﴾

۱۸۔ یہود اور نصاریٰ (اپنی اپنی جگہ) دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہہ دیجئے: (اگر ایسا ہی ہے) تو پھر تمھارے گناہوں کی وجہ سے وہ تمھیں عذاب کیوں دیتا ہے۔ یوں نہیں (جس طرح تم دعویٰ کرتے ہو) بلکہ جنہیں اُس نے پیدا کیا تم بھی اُنہی جیسے انسان ہو، وہ اپنی مشیت کے مطابق لوگوں کی حفاظت کرتا ہے اور اپنی مشیت ہی کے مطابق اُنہیں عذاب دیتا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی

موجودات پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کو (بالآخر) اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

۱۹۔ اے اہل کتاب! تمھارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے وہ رسولوں (کی مسلسل آمد) میں وقفہ پڑنے کے بعد (ہماری تعلیم) کھول کر بتارہا ہے (تا ایسا نہ ہو) کہ تم کہو: ہمارے پاس نہ کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ کوئی متنبہ کرنے والا (رسول) آیا، سو اب وہ خوشخبری دینے والا اور متنبہ کرنے والا (رسول) تمھارے پاس آچکا ہے اور اللہ ہر چیز کا درست اندازہ کرنے والا ہے۔

ع 3 8 7

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا: اے میری قوم! اللہ کا اپنے پر وہ احسان یاد کرو (جو اُس نے اُس وقت کیا تھا) جب اُس نے تم میں نبی بنائے تھے اور تمھیں بادشاہ بنایا تھا اور تمھیں وہ کچھ دیا تھا جو تمھارے زمانے کی قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا۔

يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ (اور موسیٰؑ نے کہا تھا) اے میری قوم! ارضِ مقدس میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمھارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور پیٹھ نہ دکھانا ورنہ تم زیاں کار ہو کر پلٹو گے۔

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ اُنہوں نے کہا: اے موسیٰؑ وہاں تو قوی ہیکل لوگ (رہتے) ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم وہاں ہر گز نہ جائیں گے (ہم میں اُن کے مقابلے کی تاب نہیں) ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم وہاں جانے کے لیے تیار ہیں۔

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ (تاہم) اُن ڈرنے والوں میں سے دو اشخاص (۔یوشع بن نون اور کالب بن یفنہ) نے جن پر اللہ نے احسان کیا تھا، کہا: اُن پر (حملہ کرکے شہر کے) دروازے میں تو گھس جاؤ۔ پھر جب تم اُس میں (ایک دفعہ) گھس گئے تو پھر یقیناً تمہی غالب رہو گے۔ اگر تم مومن ہو تو اللہ ہی پر توکل کرو۔

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا ۖ فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ انہوں نے کہا: اے موسیٰؑ! جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم کبھی بھی وہاں نہیں جائیں گے، اس لیے تو اور تیرا رب جاؤ اور دونوں ان سے جنگ کرو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ (یہ حالت دیکھ کر موسیٰؑ نے) کہا: میرے رب ! میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا اس لیے آپ ہمیں ان نافرمان لوگوں سے الگ کر دیں۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ (اللہ نے موسیٰؑ سے) کہا: اب وہ (ملک) چالیس برس تک اُن کے لیے ممنوع کر دیا گیا ہے۔ وہ (اُس پر قبضے سے محروم رہیں گے اور) زمین میں مارے مارے پھریں گے۔ سو تم اُن نافرمان لوگوں پر غم وافسوس نہ کرو۔

ع 4 7 8

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔اور اُنہیں آدمؑ کے دو بیٹوں کا واقعہ درست طور پر اچھی طرح سنا دو جب اُن دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن میں سے ایک کی (قربانی تو) قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔ (جس کی قربانی قبول نہ ہوئی تھی) اُس نے (حسد سے جل کر اپنے بھائی سے) کہا: میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا (اور جس کی قربانی قبول ہو گئی تھی) اُس نے کہا: اللہ صرف متقیوں کی (قربانی) قبول کیا کرتا ہے (اگر تم مقبولِ بارگاہِ الٰہی نہیں ہوئے تو اس میں میرا کیا قصور ہے)۔

النصف

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اگر مجھے قتل کرنے کے لیے تم نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا (تو یہ تمہاری مرضی ہے)۔ میں تو تمہیں قتل کرنے کے لیے تمہاری طرف اپنا ہاتھ ہرگز نہیں بڑھانے کا۔ میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سب جہانوں کا رب ہے۔

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ میں چاہتا ہوں کہ اگر زیادتی ہو تو تمہاری طرف سے ہو میری طرف سے نہ ہو اور تم ہی میرے (قتل کرنے کے) گناہ اور اپنے (دوسرے گناہ) (کا بوجھ) اٹھالو، نتیجہ یہ ہوگا کہ تم آگ (میں پڑنے) والوں میں سے ہو جاؤ گے اور یہی ظالموں کا بدلہ ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ (پھر ایسا ہوا کہ جس کی قربانی قبول نہ ہوئی تھی) اُس کی خواہشِ نفس نے اُسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا اور اُس نے اُسے قتل کر ڈالا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ زیاں کاروں میں سے ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ پھر اللہ نے ایک کوّا جو زمین کرید تا تھا اس لیے بھیجا کہ اُسے بتائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے (یہ دیکھ کر) اُس نے کہا: مجھ پر افسوس! کیا میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہو سکا تھا کہ (زمین کھود کر) اپنے بھائی کی لاش ہی چھپا دیتا۔ تب وہ (اپنے کیے پر) بہت پشیمان ہوا۔

مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا

۳۲۔ اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر فرض کر دیا تھا کہ جس نے کسی شخص کو کسی شخص کے (قتل کرنے) یا ملک میں فساد (پھیلانے) کے (جرم کی سزا کے) بغیر قتل کر دیا تو گویا اُس نے

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک کی بھی زندگی بچائی تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو زندگی بخش دی، مگر (ان کا حال یہ ہے) کہ پھر بھی اُن میں سے اس کے بعد بہت سے (ایسے نکلے جو) ملک میں زیادتیاں ہی کرنے والے تھے۔

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلانے کے لیے تگ و دو میں مصروف ہیں اُن کی تو یہی سزا ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا انہیں صلیب پر مار دیا جائے یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالفت کی وجہ سے کاٹ ڈالے جائیں یا اُنہیں جلا وطن یا قید کر دیا جائے (اور جیسی سزا اُن کیلئے مناسب ہو اُس کا نفاذ کیا جائے)۔ یہ رسوائی تو اُن کیلئے دُنیا میں ہے اور آخرت میں اُن کیلئے بہت بڑی سزا (مقدر) ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٤﴾

ع 5/8/9

۳۴۔ مگر اُن میں سے جو لوگ اس سے پہلے کہ تم اُن پر قابو پاؤ توبہ کر لیں تو (اُن سے در گزر کرو اور) تمھیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو !اللہ کا تقویٰ کرو اور اُسی سے اپنی حاجت روائی چاہو اور اُس کی راہ میں جدوجہد کرو تاکہ تم دین و دُنیا میں بامراد ہو جاؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

۳٦۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے اگر وہ سب کا سب جو زمین میں ہے اُنہی کا ہو جائے اور اُس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی (وہ کہیں سے پالیں) اور اُسے قیامت کے دن کے عذاب سے بچنے کیلئے بدلے کے طور پر دے دیں تب بھی وہ اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اُن کے لیے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ وہ (کتنا ہی) چاہیں گے کہ آگ کے باہر نکل بھاگیں مگر وہ اُس سے (از خود) ہرگز نہیں نکل سکیں گے۔ اُن کیلئے قائم رہنے والا عذاب (مقدر) ہے۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾

۳۸۔چور مرد اور چور عورت (۔پیشہ ور چور مرد ہو یا عورت) اُن دونوں کا ہاتھ قطع کر دو۔ جس جرم کے وہ مرتکب ہوئے ہیں بطور عبرت (یہ) اُس کی سزا ہے۔ اللہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ جو شخص اپنے (ارتکاب) جرم کے بعد توبہ کرے اور (اپنی) اصلاح کرے تو اللہ بھی اُس کی طرف فضل سے متوجہ ہوگا۔ اللہ یقیناً حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ کیا تمہیں علم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اُس کی مشیت کے مطابق لوگ سزا پاتے ہیں اور اُس کی مشیت کے مطابق بچائے جاتے ہیں۔ اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ

۴۱۔ اے رسول ﷺ: ان میں سے جن لوگوں نے اپنے مونہوں سے کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مومن نہیں اور ان میں سے جو یہودی ہوئے وہ لوگ جو کفر (کے پھیلانے) میں کوشاں ہیں تمہارے لیے باعثِ رنج نہ ہوں۔ وہ جھوٹ پر کان لگانے والے اور اُسے قبول کرنے والے ہیں اور ایک اور گروہ کے لوگوں کی باتیں ماننے والے ہیں جو کبھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ وہ (اللہ کی) باتوں کو ان کی اصل جگہوں سے بدل ڈالتے ہیں، (اور تحریفِ لفظی اور معنوی کا ارتکاب کرتے ہیں اور لوگوں سے) کہتے ہیں: اگر تمھیں یہ (حکم) دیا جائے تو اُسے قبول کرلو اور اگر یہ نہ دیا جائے تو

شَيْئًا ۚ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ
أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿٤١﴾

اجتناب کرو۔ جسے اللہ سزا دینا چاہے تو تم اُسے بچانے کے لیے، اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ یہی وہ لوگ ہیں (جنہوں نے پاک نہ ہونا چاہا تب)، اللہ نے (بھی) ان کے دلوں کو صاف کرنے کا ارادہ نہیں کیا۔ ان کیلئے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کیلئے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّٰلُونَ
لِلسُّحْتِ ۚ فَإِنْ جَآءُوكَ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ وَإِنْ
تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ
شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ وہ جھوٹ کیلئے کان لگانے والے اور اُسے قبول کرنے والے ہیں، سخت حرام خور ہیں، سو اگر وہ تمہارے پاس (اپنے مقدمات لے کر) آئیں تو (تمہیں اختیار ہے کہ) اُن کے درمیان فیصلہ کر دو یا ان سے اعراض کرو، اگر تم اُن سے اعراض کرو گے تو وہ تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر فیصلہ کرو تو اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو، اللہ انصاف کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ
التَّوْرٰىةُ فِيهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ أُولٰٓئِكَ
بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾

ع 6 9 10

۴۳۔ یہ تمہیں کیسے حکم بناتے ہیں جبکہ اُن کے پاس تورات موجود ہے اور اُس میں اللہ کا فیصلہ بھی موجود ہے اور پھر یہ اُس سے منہ موڑ رہے ہیں۔ دراصل وہ ہرگز ماننے والے نہیں ہیں (نہ تورات کے اور نہ قرآن مجید کے)۔

إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ ہم ہی نے تورات نازل کی تھی، اُس میں ہدایت اور نور تھا۔ وہ انبیاء، جو (تورات کے) ماننے والے تھے نیز اُن کے علماء اور فقہاء اُس کے مطابق اُن لوگوں میں فیصلے کیا کرتے تھے جنہوں نے یہودیت اختیار کرلی تھی، کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کی حفاظت کے ذمہ دار قرار دیئے گئے تھے اور اُس کے نگران تھے۔ پس (اے گروہِ یہود!) انسانوں سے نہ ڈرو بلکہ دلوں میں میری خشیت رکھو اور میرے احکام کے بدلے تھوڑی قیمت (۔دنیاوی فوائد) نہ لو (اور ذرا ذرا سے معاوضے لے کر فتوے بیچنا چھوڑ دو) جو لوگ اللہ کے اُتارے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہیں کریں گے تو یقیناً وہی کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ ہم نے اُن (یہود) پر اس (تورات) میں جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور (ہر قسم کے) زخموں کیلئے برابر کا بدلہ لینا فرض کیا تھا، مگر جو شخص یہ (بدلہ لینا) معاف کردے تو یہ (اُس کا درگزر) اُس کے اپنے گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہو جائے گا۔ اور جو لوگ اللہ کے

اُتارے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہیں کریں گے تو یقیناً وہی ظالم ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ پھر ہم نے اُن (نبیوں) کے پیچھے انہی کے نقش قدم پر عیسیٰ بن مریم کو جس کے سامنے تورات موجود تھی اُسے پورا کرنے والا بنا کر بھیجا اور ہم نے اُسے انجیل دی تھی جس میں راہنمائی کا سامان اور نور تھا۔ وہ تورات کو، جو اُس کے سامنے موجود تھی، پورا کرنے والی اور متقیوں کیلئے موجب ہدایت اور نصیحت تھی۔

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اہلِ انجیل کو چاہیے تھا کہ اللہ نے جو کچھ اُس میں نازل کیا تھا اُس کے مطابق فیصلہ کرتے۔ (دیکھو!) جو لوگ اللہ کے اُتارے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ یقیناً بدعہد ہیں۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَاءَ

۴۸۔ پھر ہم نے تمہاری طرف حق و حکمت پر مشتمل یہ کامل کتاب نازل کی ہے۔ اس کے سامنے جو (الٰہی) کتاب موجود تھی یہ اُس (کی پیشگوئیوں) کو پورا کرنے کا موجب ہے اور اُس کی امین و محافظ ہے، پس جو (کتاب) اللہ نے نازل کی ہے تم اس کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرو، اور جو صداقت تمہارے پاس آچکی ہے اُسے چھوڑ کر اُن

اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

کی گری ہوئی خواہشوں کی اتباع نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے ایک شریعت اور راہِ عمل مقرر کی ہے اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو (بجبر) ایک ہی جماعت بنا دیتا، لیکن اس وجہ سے کہ (استعدادوں اور طاقتوں میں سے) جو کچھ بھی اُس نے تمھیں دیا ہے اُن کے متعلق تمھارے کمالات ظاہر کردے (اُس نے نہیں چاہا کہ زبردستی ایسا کرے) پس نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ (بالآخر) تم سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمھاری اختلاف کردہ باتوں کے متعلق بتادے گا کہ (اصل حقیقت کیا تھی)۔

وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور (تمہاری طرف یہ کامل کتاب اس لیے بھی نازل کی گئی) کہ اللہ کے بھیجے ہوئے (اس قانون) کے مطابق تم اُن میں فیصلہ کرو اور اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور اُن کی طرف سے ہوشیار رہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ نے جو تمہاری طرف بعض باتیں نازل کی ہیں اُن کی وجہ سے وہ تمہیں تکلیف میں ڈال دیں، پھر اگر وہ (اس تعلیم سے) رُخ پھیر لیں تو جان لو کہ اللہ کا یہی ارادہ ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے اُن پر

مصیبت پڑے، ان لوگوں میں بہت سے بدعہد ہیں۔

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾

7 ع 7 11

۵۰۔ (اگر وہ اللہ کے بھیجے ہوئے قانون سے رخ پھیرتے ہیں) تو کیا (زمانۂ) جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ حالانکہ جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے اللہ سے بہتر فیصلہ دینے والا کون ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان یہود و نصاریٰ کو (جو تمہارے دین کی تحقیر کرتے اور اُسے بے حقیقت قرار دیتے ہیں، اپنے) دل کا متصرف نہ بناؤ۔ وہ (تمھارے مخالف ہیں اور اس میں) ایک دوسرے کے مددگار ہیں، تم میں سے جو اُنہیں دل کا متصرف بنائے گا وہ اُنہی میں سے ہوگا۔ اللہ ظالم لوگوں کو (کامیابی) کی راہ نہیں دکھاتا۔

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ تم دیکھتے ہو کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے وہ اُن (سے تعلقات پیدا کرنے) میں کوشاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں: ہمیں اندیشہ ہے کہ ہم پر کوئی گردش نہ آجائے، مگر وہ وقت قریب ہے کہ اللہ (مسلمانوں کو ان پر) فتح دے یا اپنی طرف سے (غلبہ کی) کوئی اور صورت (پیدا کردے) اور اُس وقت جس (نفاق کو) اُنھوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھا ہے وہ اس پر نادم ہوں۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ﴿٥٣﴾

الثلثة

۵۳۔ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں وہ (اُس وقت) کہیں گے: کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی سخت سے سخت قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ وہ یقیناً تمھارے ساتھ ہیں۔ اُن کے اعمال اکارت گئے اور آخر کار زیاں کار ہو گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو (وہ یہ نہ سمجھے کہ اُس کے ارتداد کی وجہ سے اسلام کو کچھ نقصان پہنچے گا)، اُس کی جگہ یقیناً اللہ جلد ہی ایسے لوگ (دائرہءِ اسلام میں) لے آئے گا جن سے وہ محبت کرتا ہو گا اور جو اُس سے محبت کرتے ہوں گے جو مومنوں کے حق میں نرم اور اُن کا اچھا اثر قبول کرنے والے اور کافروں کے مقابلے میں غالب اور اُن کا بُرا اثر نہ قبول کرنے والے ہوں گے۔ پھر اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جو شخص یہ (فضل لینا) چاہے اُسے وہ (یہ فضل) دے دیتا ہے۔ اللہ بہت عطا کرنے والا، علم رکھنے والا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ

۵۵۔ تمہارے مدد گار تو حقیقت میں اللہ، اُس کا رسولؐ اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں، نماز قائم

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾

رکھتے ہیں، زکواۃ ادا کرتے رہتے ہیں اور وہ (اللہ کے) فرمانبردار ہیں۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّـهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

ع 8 6 12

٥٦۔ جو شخص اللہ، اُس کے رسول اور اُن لوگوں کو دوست بنائے گا جو ایمان لائے ہیں تو (وہ اللہ کی جماعت میں سے ہوگا اور) اللہ ہی کی جماعت غالب ہو کر رہنے والی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

٥٧۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جنہیں تم سے پہلے (الٰہی) کتاب دی گئی تھی، اور اُن میں سے اور کفار میں سے جو تمھارے دین کی تحقیر کرتے اور اُسے بے حقیقت قرار دیتے ہیں، اُنہیں اپنے دل کا متصرف نہ بناؤ، جب کہ تم مومن ہو تو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

٥٨۔ جب تم (لوگوں کو) نماز کے لیے بلاتے ہو تو وہ اُس کی تحقیر کرتے اور اسے بے حقیقت چیز قرار دیتے ہیں۔ یہ (اُن کی حرکت) اس وجہ سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّـهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾

٥٩۔ کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! تم ہم میں کیا عیب پاتے ہو بس یہی کہ ہم اللہ پر اور جو (کلام اللہ کی طرف سے) ہماری طرف بھیجا گیا ہے اور جو پہلے

بھیجا گیا تھا اُس پر ایمان لے آئے ہیں، اور اس لیے (بے زار ہو) کہ خود تم میں سے اکثر بدعہد ہیں۔

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ مَنْ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ کہہ دیجئے: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں بدلہ پانے کے اعتبار سے ان (ملامت گروں) سے بدتر کون ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے (اُن کی بداعمالیوں کی پاداش میں) اپنی رحمت سے دور پھینک دیا ہے اور جن پر وہ ناراض ہوا ہے اور جن میں سے اس نے بندر اور سُوَر (کی صفات والے) بنائے ہیں اور جنہوں نے حد سے نکلنے والوں کی فرمانبرداری کی ہے۔ وہ لوگ درجے میں بدتر اور سیدھے راستے سے بہت دور بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ جب وہ تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے ہیں، حالانکہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور اُسے ہی لیے ہوئے واپس چلے گئے۔ جو کچھ وہ چھپائے ہوئے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔

وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ تم اُن میں سے بکثرت ایسے لوگ دیکھتے ہو جو گناہ، زیادتی اور اپنی حرام خوری میں دوڑ دھوپ کرتے اور بسرعت بڑھتے چلے جارہے ہیں، اُن کے اعمال بہت ہی بُرے ہیں۔

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ اُن کے علماء و فقہاء اُنہیں ان باتوں کے کہنے اور کرنے سے جو ثواب سے پیچھے رکھتی ہیں اور اُن کی حرام خوری سے کیوں نہیں روکتے، جو (توشۂ آخرت) وہ تیار کر رہے ہیں وہ بہت ہی بُرا ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ یہود نے کہا: اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ (نہیں بلکہ) اُن کے اعمال کی پاداش میں خود انہی کے ہاتھ باندھے گئے ہیں اور اللہ کی رحمت سے وہ دور پھینک دیئے گئے ہیں۔ وہ غلط کہتے ہیں، بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے جو (کلام) تم پر اُتارا گیا ہے وہ اُن میں سے بہت سے لوگوں کو سرکشی اور کفر میں اور بھی زیادہ بڑھا دے گا۔ اور ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک کے لیے دشمنی اور بغض پیدا کر دیا ہے۔ جب کبھی اُنہوں نے جنگ کی آگ بھڑکائی ہے، اللہ نے اُسے بجھا دیا ہے اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

٦٥۔ اگر (اس سرکشی کے بجائے یہ) یہ اہلِ کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور

وَلَأَدۡخَلۡنَاهُمۡ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

اُن کی بُرائیاں اُن سے دور کر دیتے اور انہیں نعمت بھری جنتوں میں یقیناً پہنچا دیتے۔

وَلَوۡ أَنَّهُمۡ أَقَامُوا التَّوۡرَاةَ وَالۡإِنۡجِيلَ وَمَا أُنۡزِلَ إِلَيۡهِمۡ مِنۡ رَبِّهِمۡ لَأَكَلُوا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ أَرۡجُلِهِمۡ ۚ مِنۡهُمۡ أُمَّةٌ مُقۡتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنۡهُمۡ سَاءَ مَا يَعۡمَلُونَ ﴿٦٦﴾

ع 9 10 13

٦٦۔ اگر اُنہوں نے تورات، انجیل اور جو کلام اُن کے رب کی طرف سے اُن کی طرف بھیجا گیا ہے اُسے قائم رکھا ہوتا تو وہ ضرور اپنے اوپر سے (برسنے) اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (اُبلنے والا رزق) کھاتے رہتے، ہر چند کہ اُن میں سے ایک جماعت میانہ رو ہے لیکن اُن میں سے بہت سے ایسے بھی ہیں جن کا عمل بہت ہی بُرا ہے۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغۡ مَا أُنۡزِلَ إِلَيۡكَ مِنۡ رَبِّكَ ۖ وَإِنۡ لَمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهۡدِي الۡقَوۡمَ الۡكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اے رسول: تمہارے رب کی طرف سے جو (کلام) تم پر اتارا گیا ہے اُسے لوگوں تک اچھی طرح سے پہنچا دو اور اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو پھر تم نے (کماحقہ،) اُس کا پیغام نہیں پہنچایا۔ اللہ تمہیں لوگوں (کے تمہاری جان پر حملوں) سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ کافروں کو (کامیابی کی) راہ ہرگز نہیں دکھائے گا۔

قُلۡ يَا أَهۡلَ الۡكِتَابِ لَسۡتُمۡ عَلَىٰ شَيۡءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوۡرَاةَ وَالۡإِنۡجِيلَ وَمَا أُنۡزِلَ إِلَيۡكُمۡ مِنۡ رَبِّكُمۡ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنۡهُمۡ مَا

٦٨۔ کہہ دیجئے: اے اہلِ کتاب! جب تک تم تورات، انجیل اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر اُتارا گیا ہے (۔قرآن مجید) اسے قائم نہیں کرو گے تم کسی چیز پر (بھی قائم) نہیں۔ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا

أُنۡزِلَ إِلَيۡكَ مِنۡ رَبِّكَ طُغۡيَانًا وَكُفۡرًا ۖ فَلَا تَأۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

ہے وہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو سرکشی اور کفر میں ضرور ہی بڑھادے گا، سو تم ان کافروں پر کچھ افسوس نہ کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنۡ آمَنَ بِاللَّهِ وَالۡيَوۡمِ الۡآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ﴿٦٩﴾

۶۹۔(اجارہ داری کسی کی بھی نہیں) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہوئے ہیں اور صابی اور نصاریٰ (غرض) جو بھی اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر (حقیقی) ایمان رکھتے ہیں اور انہوں نے اس سے مناسب کام کیے ہیں انہیں کوئی خوف نہ رہے گا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

لَقَدۡ أَخَذۡنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسۡرَائِيلَ وَأَرۡسَلۡنَا إِلَيۡهِمۡ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمۡ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهۡوَىٰ أَنۡفُسُهُمۡ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقۡتُلُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ان کی طرف کئی رسول بھیجے تھے (مگر ان کا شیوہ یہ رہا کہ) جب کبھی کوئی رسول اُن کے پاس اُن کی پسند کے خلاف کوئی بات لے کر آیا تو بعض رسولوں کی انہوں نے تکذیب کی اور (اس سے بھی بڑھ کر) بعض کو قتل کرنے لگے۔

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتۡنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيۡهِمۡ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنۡهُمۡ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعۡمَلُونَ ﴿٧١﴾

۷۱۔اور وہ سمجھے کہ اس طرح کوئی فتنہ رونما نہ ہوگا۔اس لیے اندھے اور بہرے بن گئے۔ پھر اللہ اُن کی طرف (فضل سے) متوجہ ہوا لیکن پھر اُن میں سے بہت سے (دل کے) اندھے اور (حق

سے) بہرے ہوگئے۔ اللہ اُن کے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ جن لوگوں نے (یہ) کہا کہ اللہ ہی مسیحؑ ابن مریم ہے اُنہوں نے یقیناً کفر کا ارتکاب کیا، حالانکہ مسیحؑ نے تو کہا تھا اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب اور تمہارا بھی رب ہے، کیونکہ جو (کسی کو) اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے تو (وہ سمجھ لے کہ) اللہ نے اُس پر جنت حرام کردی ہے، اُس کا ٹھکانہ آگ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

۷۳۔ جن لوگوں نے (یہ) کہا ہے کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے اُنہوں نے یقیناً کفر کا ارتکاب کیا، حالانکہ ایک معبود کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اگر وہ اپنے اس قول سے باز نہ آئے تو اُن میں سے جن لوگوں نے (حق کا) انکار کیا انہیں دردناک عذاب پیش آئے گا۔

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ تو کیا وہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کریں گے اور اُس سے حفاظت نہیں چاہیں گے۔ حالانکہ اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ
صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ
انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ
انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ مسیحؑ ابن مریم اللہ کے ایک رسول ہی تو تھے۔ اُن سے پہلے (بھی) سب رسول فوت ہو چکے ہیں۔ اُن کی والدہ بڑی راستباز تھیں۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔ دیکھو! ہم کس طرح ان لوگوں کے فائدے کیلئے دلائل بیان کرتے ہیں۔ پھر دیکھو انہیں کس طرح صداقت سے منحرف کیا جارہا ہے۔

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا
يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللّٰهُ
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کے سوا ان (ہستیوں) کی عبادت کرتے ہو جن کے اختیار میں نہ تمھارا نقصان ہے اور نہ نفع۔ اللہ ہی ہے جو خوب سننے والا (اور) کامل طور پر آگاہ ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي
دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ
قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا
كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ
السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾ ع 10 / 11 / 14

۷۷۔ کہہ دیجئے: اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق کا غلو نہ کرو اور جو لوگ تم سے پہلے خود گمراہ ہو چکے ہیں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور (اب پھر) سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ

۷۸۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے اُن پر (پہلے) داؤدؑ اور (پھر) عیسیٰؑ ابن مریم کی زبانی لعنت کی گئی تھی (اور) یہ اس وجہ

وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾

سے ہوا تھا کہ انہوں نے نافرمانی کی تھی اور وہ لوگ حد سے گزر گئے تھے۔

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ وہ ایک دوسرے کو بُری باتوں سے، جن کے وہ مرتکب ہوئے ہیں، روکتے نہ تھے۔ اُن کے افعال بہت بُرے تھے۔

تَرٰى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ آج تم ان میں سے بکثرت ایسے لوگ دیکھتے ہو کہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ انہیں (اپنا) مددگار بناتے ہیں۔ اُن کا اپنے لیے آگے بھیجا ہوا (توشہءِ آخرت) بہت ہی برا ہے۔ (وہ یہ ہے) کہ اللہ ان پر ناراض ہو گیا اور وہ عذاب میں رہ پڑنے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨١﴾

٨١۔ اگر یہ اللہ پر، اس کامل نبیؐ پر اور جو (کلام) اس نبیؐ کی طرف بھیجا گیا ہے اس پر ایمان رکھتے تو ان (کفار) کو اپنا مددگار نہ بناتے لیکن ان میں سے بہت سے بدعہد ہیں۔

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارٰى ۚ

٨٢۔ تم اُن لوگوں کے خلاف جو ایمان لائے دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود کو اور اُن لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے شرک کا ارتکاب کیا ہے اور اُن سے جو ایمان لائے دوستی میں سب سے زیادہ قریب تم انہیں پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ

ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ ان میں عابد، علماء اور تارک و راہب ہیں اور اس لیے کہ وہ تکبّر نہیں کرتے۔